اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے، جنتوں کا وارث بننے اور لغویات سے اجتناب کی پرحکمت نصائح

مومن لغویات سے پرہیز کرتے اور ان کے پاس سے وقار سے گزر جاتے ہیں

لغو مجالس۔ ہنسی ٹھٹھا۔ جھوٹ، وعدہ خلافی، سگریٹ وحقہ نوشی اور انٹرنیٹ کا غلط استعمال لغویات میں داخل ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20/ اگست 2004ء بمقام من ہائم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20/ اگست 2004ء کو من ہائم جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے لغویات سے پرہیز کرنے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ نشر کیا۔ اس خطبہ کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح بھی ہو گیا۔

حضور انور نے سورۃ المومنون کی آیات 2 تا 12 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے یقیناً مومن کامیاب ہو گئے وہ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرنے والے ہیں اور وہ جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں سے نہیں یا ان سے (بھی نہیں) جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے یقیناً وہ ملامت نہیں کئے جائیں گے پس وہ جو اس سے ہٹ کر کچھ چاہے تو یہی لوگ ہیں جو حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگرانی کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ رہنے والے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو وارث بننے والے ہیں۔ یعنی وہ جو فردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان دنیا میں بہت سی ایسی باتیں کر جاتا ہے جو برائیوں کی طرف لے جانے والی اور خدا سے دور کرنے والی ہوتی ہیں ایسی باتیں لغو حرکتوں میں شمار ہوتی ہیں ایک مومن کو ان سے بچنا چاہئے۔ جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا حاصل کرنے، اپنی رحمتوں اور جنتوں کا وارث بننے والوں کو مختلف طریقے اور اعمال بتائے ہیں جن کے ذریعہ انسان جنتوں کا وارث بن سکتا ہے۔ ان کا پہلا درجہ یا زینہ نمازوں میں عاجزی دکھانا، دوسرا زینہ لغویات سے پرہیز، تیسرا زینہ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرنا، چوتھا زینہ اپنی فروج کی حفاظت کرنا، پانچواں زینہ اللہ اور اس کی مخلوق سے کئے گئے وعدوں اور عہدوں کی ادائیگی کرنا اور چھٹا زینہ نمازوں کو فکر کے ساتھ بروقت ادا کرنا ہے۔ یہ اعمال بجا لانے سے جنت فردوس جو تمام جنتوں کا مجموعہ ہے کا وارث بنا جا سکتا ہے۔ کامیابی اور فلاح کی یہی صورت ہے کہ کسی نیکی کو بھی کم درجہ کا نہ سمجھیں بلکہ نیکیوں کی معراج تک پہنچنے کیلئے تمام نیکیاں بجا لانا ضروری ہے۔

حضور انور نے لغویات سے بچنے کے بارے میں نسبتاً تفصیل سے زریں نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ آجکل لغویات میں ڈوبنے کی بیماری جڑ پکڑ رہی ہے جو تقویٰ میں روک بنتی ہے اس لئے مومن لغویات کے پاس سے وقار سے گزر جاتے ہیں۔ لغو مجالس۔ بلاضرورت باتیں کرنا۔ جھوٹ۔ دوسروں سے ہنسی ٹھٹھا۔ وعدہ خلافی۔ سگریٹ وحقہ نوشی اور نشہ کی عادت یہ سب لغویات ہیں۔

انٹرنیٹ کا غلط استعمال بھی لغو امور میں شامل ہے۔ آجکل یہ ایک لحاظ سے بہت بڑی لغو چیز ہے جس نے کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ شروع میں شغل کے طور پر استعمال کرتے ہیں پھر یہی گلے کا ہار بن جاتا ہے جسے چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ فضولیات کی تلاش میں بے مقصد گھنٹوں وقت ضائع کیا جاتا ہے جبکہ جماعت کے کسی فرد کا وقت بلا مقصد ضائع نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس ایجاد کا جو بہتر مقصد ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور اسے علم میں اضافہ کے لئے استعمال کیا جائے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دین کا حسن یہ ہے کہ ہر غیر ضروری چیز کو چھوڑ دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا آج جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے ان جلسوں کا مقصد اپنے روحانی معیار کو بلند کرنا اور اپنے اندر نیکیوں کو قائم کرنا ہے۔ پس ان دنوں میں ایک تو دعاؤں پر زور دیں۔ دوسرے یہ کہ ہر ایک اپنا جائزہ لیتا رہے کہ اس میں کون سی لغو عادات پائی جاتی ہیں پھر ان کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نظام کی اطاعت اور اس کے ساتھ پورا تعاون آپ کا فرض ہے۔ نظام جماعت یا نظام جلسہ سے انحراف لغویات میں شمار ہوتا ہے پس کوشش کریں اور اپنے آپ کو برائیوں اور لغویات سے بچائیں۔ زبانیں ذکر الٰہی سے تر رکھیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جلسہ میں سب شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔